[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

to amend the Islamabad Healthcare Regulation Act, 2018

WHEREAS it is expedient further to amend the Islamabad Healthcare Regulation Act, 2018 (XXIII of 2018), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:–

1. Short title and commencement.–(1) This Act may be called the Islamabad Healthcare Regulation (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of section 4, Act XXIII of 2018.–In the Islamabad Healthcare Regulation Act, 2018 (XXIII of 2018), in section 4, in sub-section (1),after paragraph (f), the following new paragraph (fa), shall be inserted, namely:-

"(fa) take necessary steps for eradication of quackery and operation of unauthorized unregistered clinics, Hospitals and maternity centers.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Whereas the Healthcare Establishment Act was made to ensure quality healthcare services and to implement quality standards by the healthcare sector, it is pertinent also to eradicate quackery. Only prohibiting quackery is not enough. Healthcare authority has to take steps to prevent persons fraudulently practicing healthcare profession and it should make Anti-Quackery Cells or Teams to make strategies and take actions against small hospitals, clinics operating in exurbs and suburbs of the cities. Therefore, this Bill is proposed to mandate healthcare Authority to take steps against quackery.

Sd/-

DR. MAHREEN RAZZAQ BHUTTO,

Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

اسلام آباد انضباط محافظت صحت ایکٹ، ۲۰۱۸ء میں ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی غرض کے لئے اسلام آباد انضباط محافظت صحت ایکٹ، ۲۰۱۸ء (نمبر ۲۳ بابت ۲۰۱۸ء) میں ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا اسلام آباد انضباط محافظت صحت (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۲۳ بابت ۲۰۱۸ء، دفعہ ۴ کی ترمیم:** اسلام آباد انضباط محافظت صحت ایکٹ، ۲۰۱۸ء (نمبر ۲۳ بابت ۲۰۱۸ء) میں، دفعہ ۴ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، پیرا 'و' کے بعد حسب ذیل نیا پیرا (و الف) شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(و الف) عطائیت اور غیر مجاز، غیر رجسٹرڈ کلینکوں، ہسپتالوں اور مراکز زچگی کی فعالیت کے خاتمے کے لئے ضروری اقدامات کرے گی۔"۔

بیان اغراض و وجوہ

چونکہ صحت کی محافظت کے شعبے کی جانب سے محافظت صحت کی معیاری خدمات کی فراہمی اور معیارات پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لئے ادارہ محافظت صحت ایکٹ وضع کیا گیا تھا۔ اس لئے یہ لازم ہے کہ عطائیت کا بھی خاتمہ کیا جائے۔ عطائیت کو صرف ممنوع قرار دینا ہی کافی نہیں ہے۔ محافظت صحت کی اتھارٹی کو ان افراد کا قلع قمع کرنا ہوگا جو محافظت صحت کے پیشے کی ناجائز پریکٹس کر رہے ہوں اور اسے انسداد عطائیت کے شعبے یا ٹیمیں تشکیل دینا ہوں گی تاکہ حکمت عملیاں وضع کی جائیں اور شہروں کے نواحی علاقوں اور مضافات میں چلنے والے چھوٹے ہسپتالوں، کلینکوں کے خلاف اقدامات اٹھائے جائیں۔ لہٰذا، محافظت صحت اتھارٹی کو عطائیت کے خلاف اقدامات کرنے کا اختیار تفویض کرنے کے لئے یہ بل تجویز کیا جاتا ہے۔

دستخط/۔

ڈاکٹر مہرین رزاق بھٹو،

رکن، قومی اسمبلی۔